



محدث فتویٰ  
ISLAMIC  
RESEARCH  
COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

- کیا کوئی غیر مسلم مسلمانوں کی مسجد یا نماز کی جگہ میں نماز کے موقع پر یا تقریر سننے کے لئے داخل ہو سکتا ہے؟ (۱)
- مسلمان کیلئے گرجا میں داخل ہونے کا کیا حکم ہے خواہ وہ ان کی نماز دیکھنے کیلئے جائے یا لچکر سننے جائے؟ (۲)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

اس مسئلہ کے متعلق اس سے پہلے ہماری طرف سے فتویٰ نمبر ۲۹۲۲ جاری ہو چکا ہے۔ اس کے الفاظ یہ تھے: ”مسلمانوں پر حرام ہے کہ وہ کسی کافر کو مسجد حرام یا حدود حرام میں داخل ہونے کی اجازت دیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا أَنشَرَكُمُ النَّجَسَ فَلَا يُفْتَرِيهِمْ الْفُسْخُ الْحَرَامُ بَعْدَ مَا مَضَىٰ

”اے مومنو! مشرک یقیناً ناپاک ہیں تو وہ اس سال کے بعد مسجد حرام کے قریب نہ آئیں۔“

دوسری مسجد کے بارے میں بعض فقہاء نے جواز کا فتویٰ دیا ہے کہ چونکہ منع کی دلیل موجود نہیں، بعض علماء کہتے ہیں جائز نہیں، وہ مسجد حرام پر دوسری مسجد کو قیاس کرتے ہیں۔ صحیح بات یہ ہے کہ اگر کوئی شرعی مصلحت اور حاجت ہو تو جائز ہے۔ مثلاً کوئی تقریر وغیرہ سننا جس سے اس کے مسلمان ہونے کی امید کی جاسکتی ہے۔ یا مسجد میں پانی ہے اور اسے پینے کی ضرورت ہے تو داخل ہو سکتا ہے۔

مسلمانوں کیلئے کافروں کے پاس ان کی عبادت گاہوں میں جانا ناجائز ہے، کیونکہ اس سے ان کے اجتماع کو رونق ملتی ہے اور اس لئے کہ امام بیہقی نے صحیح سند سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول نقل کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا: ”مشرکین کے پاس ان کے کلیساؤں اور عبادت گاہوں میں نہ جاؤ، کیونکہ ان پر (اللہ) کا غضب نازل ہوتا ہے۔“ 1

(سنن بیہقی ۹، ۲۳۴، مصنف عبد الرزاق حدیث نمبر: 1۱۶۰۹)

البتہ اگر کوئی شرعی مصلحت پیش نظر ہو یا ان کو اللہ کی طرف بلانا مقصود ہو یا اور کوئی ایسی وجہ ہو تو پھر کوئی حرج نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ